بقاء کے لئے صرف "تلاش مولوی" کا فریضہ ہی انجام دیا ہے۔ طاہر القادری۔ منہاج القرآن سے منہاج یونان ہو گئے۔ نفاذ اسلام سے بحالی جمہوریت تک پہنچ گئے۔ ابھی تو وہ بے نظیر اور نواب صاحب کے قائد ہیں، لیکن .... "غبار چھٹ جانے پر انہیں معلوم ہو جائے گا کہ........ وہ گھوڑے پر سوار ہیں یا گدھے پر" ہمارے خیال میں "پاکستان عوامی اتحاد"........ نوابزادہ نصر اللہ خان کا آخری سیاسی عشق ہے........ ناکامیاں اور نامرادیاں اس کا منطقی نتیجہ ہیں۔ انہیں اب فکر آخرت کرنی چاہئیے اور اس سیاسی کرپشن یعنی اتحاد سازی کے شغل سے توبہ کر لینی چاہئیے۔ علاوہ ازیں دینی جماعتوں کو بھی چاہئیے کہ وہ انتخابی و اتحادی سیاست سے کنارہ کش ہو کر تبلیغ و اشاعت دین، نفاذ و استحکام اسلام کی جدوجہد کو شعار بنائیں ورنہ اس سیاسی دلالی میں منہ کالا کرنے کے سوا انہیں کچھ حاصل نہ ہو گا۔

جنابِ صدرِ مملکت کی خدمت میں

صدر مملکت جناب محمد رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ:

"سودی معیشت اور سودی کاروبار اللہ تعالیٰ کے ساتھ کھلی جنگ ہے۔ ہمیں اس لعنت سے جتنی جلدی ہو سکے نجات حاصل کرنی چاہئیے میں نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ قومی معیشت کو سود سے پاک کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ کیونکہ ہمارے نظام معیشت میں اکثر قباحتیں سود کے کاروبار کی وجہ سے ہی پیدا ہوئی ہیں" (نوائے وقت ملتان۔ ۳۰ مارچ ۱۹۹۸ء)

جنابِ صدر گزشتہ دنوں یہ بھی فرما چکے ہیں کہ:

"قوم نے نواز شریف کو صرف نفاذ اسلام کے لئے ہی بھاری مینڈیٹ دیا ہے"

قوم صدرِ مملکت کی شخصی خوبیوں کی وجہ سے بہت سی توقعات ان سے وابستہ کیے ہوئے ہے۔ سودی نظام کے خاتمہ اور نفاذِ اسلام کی آرزو بیانات کی حد تک تو حوصلہ افزا ہے لیکن عملی صورتِ حال اس کے برعکس ہے۔

نواز شریف صاحب کا کمال یہ ہے کہ وہ صدر مملکت کی متشرع شکل و صورت کی آڑ میں وہ سب کچھ کر رہے ہیں جو سراسر دین کے خلاف ہے۔ حال ہی میں بھارتی اداکار دلیپ کمار اور بعض پاکستانی فنکاروں کو صدر مملکت کے ہاتھوں قومی ایوارڈ دلوانا، مخلوط تقریبات میں ان کی شرکت اور بے پردہ خواتین کے روبرو ان کی تصاویر ہمارے دعویٰ پر شاہد عدل ہیں۔

ہم ان سطور کے ذریعے صدر مملکت جناب محمد رفیق تارڑ کی خدمت میں گزارش کریں گے کہ وہ اپنا دینی تشخص مجروح ہونے سے بچائیں۔ وہ جس اعلیٰ ترین منصب پر فائز ہیں اس کے تقاضے وہ نہیں جنہیں وہ پورا کر رہے ہیں بلکہ........ وہ ہیں جن کی نشاندہی وہ اپنے بیانات میں کر رہے ہیں۔ اگر نواز شریف کو قوم نے نفاذِ اسلام کے لئے بھاری مینڈیٹ دیا ہے تو یہ گھنٹی نواز شریف کے گلے میں ڈال دیجئے۔ پاکستان سے سودی نظام کا خاتمہ کر کے اللہ سے جنگ ختم کریں۔ اللہ کو راضی کریں اور قوم کی دعائیں لیں۔ اب یہ فیصلہ